© rasailojaraid.com

انجامِ عمل کی فکر نہ کر ہے ذکر بھی اس کا ننگِ عمل
جو کرنا ہے فوراً کرلے وہ ہونے دے جو ہوتا ہے

طوفانِ مصیبت تیز سہی لیکن یہ پریشانی کیسی
گرداب میں اپنی کشتی کو کیوں اپنے آپ ڈبوتا ہے

ہم ضبط کی منزل کے راہی فریاد کا دامن چھوڑ چکے
یہ اشکِ سرِ مژگاں لیکن کیوں راہ میں کانٹے بوتا ہے

اس کی جو نہ مانوں تو مرنا اُس کی جو نہ مانوں تو آفت
جان اپنا رونا روتی ہے دل اپنا رونا روتا ہے

اے عرشؔ تلاشِ منزل میں انجامِ دل کی فکر نہ کر
گم ہونا شانِ دل ٹھہری ہونے دے اگر گم ہوتا ہے

تفسیر مظہری

تمام عربی مدرسوں کتب خانوں اور عربی جاننے والے اصحاب کے لئے بیش بہا تحفہ

اربابِ علم کو معلوم ہے کہ حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی یہ عظیم المرتبہ تفسیر مختلف خصوصیتوں کے اعتبار سے اپنی نظیر نہیں رکھتی لیکن اب تک اس کی حیثیت ایک گوہر نایاب کی تھی اور ملک میں اس کا ایک قلمی نسخہ بھی دستیاب ہونا دشوار تھا۔

الحمد للہ کہ سالہا سال کی عرق ریز کوششوں کے بعد ہم آج اس قابل ہیں کہ اس عظیم الشان تفسیر کے شائع ہو جانے کا اعلان کرسکیں اب تک اس کی حسب ذیل جلدیں چھپ چکی ہیں جو کاغذ اور دیگر سامان طباعت وکتابت کی گرانی کی وجہ سے بہت محدود مقدار میں چھپی ہیں

ہدیہ غیر مجلد جلد اول تقطیع ۲۰×۲۶/۸ سات روپے، جلد ثانی سات روپے جلد ثالث آٹھ روپے جلد رابع پانچ روپے جلد خامس سات روپے جلد سادس آٹھ روپے۔ جلد ثامن آٹھ روپے

مکتبہ برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

© rasailojaraid.com